# E-Content

Instructional Media Centre
Maulana Azad National Urdu University
Gachibowli, Hyderabad - 32
T.S. India

## Subject / Course - B.A.

**Paper** : ---------------------------

**Module Name/Title** : **Classical & Modern Sociological Theories**

| DEVELOPMENT TEAM | |
|---|---|
| **CONTENT** | DDE SLM/ Dr. Saheed |
| **PRESENTATION** | Dr. Saheed |
| **PRODUCER** | Obaidullah Raihan |

IMC MANUU
Instructional Media Centre
Maulana Azad National Urdu University
Gachibowli, Hyderabad - 32
T.S. India
//imcmanuu

# Classical and Modern Sociological Theories

# قدیم اور جدید سماجیاتی اصول

عزیز طلبہ و طالبات میں ڈاکٹر سہید مولانا آزاد نیشنل اردو یونورسٹی کے اس تعلیمی پروگرام میں آپ کا خیر مقدم کرتا ہوں۔

آج کے اس lesson میں ہم آپ سے
قدیم اور جدید سماجیاتی اصولوں کے بارے میں
باتچیت کریں گے۔

جس میں آپ جانیں گے:

1-قدیم اور جدید سماجیاتی اصول کیا ہوتے ہیں۔

2-ان دونو اصولوں کے درمیان کیا فرق ہے۔

3-اور یہ سماجی حقیقت کو کس طرح بیان کرتے ہیں۔

دراصل وقت کی جانب سے سماجیاتی اصولوں کو دو بڑے حصوں میں بانٹا جاتا ہے۔ پہلا قدیم سماجیاتی اصول جو کہ سماجیات کی نشو ونما یعنی قدیم دور کے اصول ہیں۔

دوسرا جدید سماجیاتی اصول جو کہ جدید یعنی موجودہ دور کے اصول ہیں۔

انتھونی گڈنس (1976) نے سماجیاتی اصولوں میں تبدیلی کی جانب سے 1920-1890 کے دور کو great divide کا نام دیا ہے۔

گڈنس کے مطابق یہ دور وہ دور ہے جو
سماجیاتی اصولوں کی شروعاتی تاریخ اور بعد کے
بدلتے سماجی پس منظر کو ظاہر کرتا ہے۔اس دور میں
سماجیاتی اصول اپنے نظریات میں کافی محدود تھے۔

گڈنس کے مطابق انسوی صدی میں سماجیات میں ایک بنیادی اور یقینی تصور پیدا ہوا جس میں سماجیات کو physical science سے جوڑ کر دیکھا گیا۔

مثلاً Newtonian mechanics اور Darwinism جیسے سائنسی قوانین سے متاثر Comte, Spencer نے سماجی اور انفرادی ذہنی ترقی کو قلم بند کیا۔

حالانکہ بعد میں خاص کر بیسوی صدی کے درمیان
جدیدیت اور کچھ عرصہ بعد مابعد جدیدیت کی آمد
سے سماجیاتی مطالعہ کا دائرہ وسیع ہوا۔

# قدیم سماجیاتی اصول

قدیم سماجیاتی اصول انیسویں صدی اور
شروعاتی بیسوی صدی کے اصول ہیں۔

یہ اصول سماجیات کے بانی ماہرین سماجیات جیسے

کہ Comte, Spencer, Marx,

Simmel ,Durkheim ,Weber کے

اصول ہیں۔

قدیم سماجیات دانوں نے اپنے دور کے سماجی حالات کو سمجھ کر، ان کا تجزیا کیا اور سماجیاتی اصولوں کو ایک شکل دی۔

یہاں یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ سماجیات کی بنیاد رکھنے والوں نے سماجیات کو یوروپ میں ہو رہے تبدیلیوں کے پس منظر میں ایک شکل دی۔

قدیم سماجیاتی اصولوں کی بنیاد بھی اسی پس منظر میں پڑی ہے۔ دراصل شروعاتی سماجیات یوروپیین سماج میں ہو رہی اتھل پتھل بھری تبدیلیوں کو سمجھنے کے جانب سے وجود میں آیا۔

یہ دراصل انیسوی صدی کی بات ہے جب یوروپ میں سماجی تبدیلی خاص کر سائنسی، سیاسی، تجارتی، شہریت سے متعلق کئی طرح سے اثر انداز ہو رہی تھی۔

دوسرے الفاظ میں ان کو ہم صنعتی انقلاب، شہر کاری، طبقاتی اختلافات، غیر مذہبیت، جدید ریاست کا وجود میں آنا، وغیرہ کے طور بھی جانتے ہیں۔

دراصل قدیم سماجیات یا قدیم سماجیاتی اصول کا مرکزی مقصد نئے ابھر رہے صنعتکاری سماج کا سائنسی مطالعہ یا طریقہ کار تیار کرنا تھا۔

ایک ماہر سماجیات Munch کے متابق قدیم سماجیات کا دور ایسا تھا جب سماجیات کے بانی سماجیاتی اصولوں کی وسعت اور دایرہ طئے کر رہے تھے۔

یہاں پر سماج میں ترتیب، مضبوتی اور سماجی
تبدیلی کو macroscopic یعنی بڑے
نظرے سے سمجھنے کی کوشش ہوئی۔

مانا جاتا ہے کہ August Comte، جرمن

ماہرین سماجیات نے 1838 میں سماجیات

کا رسمی طور پر نام دے کر اس کی بنیاد رکھی۔

Comte نے سماجیات کے دائرے کو ہی واضح نہیں کیا بلکہ سماجیات کے موضوع، طریقہ کار اور وسعت کو بھی قلم بند کیا۔

مثال کے طور پر Comte کا تین مرحلے کا قانون، ہارارکی اوف سائنس اور پازپٹزم کے ظریے سماجیات کے موضوع کا مطالعہ اورطریق کارکو واضح کیا۔

اسی طرح Herbert Spencer نے بھی سماجی تبدیلی اور سماج کی ارتقاءکو بیان کرکے سماجیات کی ادبی وسعت کو ظاہر کیا ہے۔

اسی طرزعمل پر Marx ، Weber اور

Durkheim نے سماج میں تبدیلی، درجہ

بندی، مزہب جیسے سماجی موضوں کو اپنی تحقیق کا

حصہ بنایا اور سماجیات کے دائرے میں اضافہ کیا۔

یہاں پر سماجیاتی اصولوں نے بڑے سماجی مباحثے کی شکل اختیار کرلی۔ انہوں نے سماجی وجود، فلاو بہبود، تصادم اور سماجی نظام کی کارکردگی کے بارے میں معیاری خیالات قائم کیے۔

یہ کہا جا سکتا ہے کہ سماجی اصل سماجی حقیقت کو ترتیبی شکل دینے کے لیے وجود میں آئے۔ دوسرے ہمیں یہ بھی دھیان رکھنا ہوگا کہ سماجی اصول اپنے دور کے سماجی حالات کو سمجھنے کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں۔

مثال کے طور پر مارکس نے The

communist manifesto اور

Durkheim نے The Division of

labour اور

Weber نے The protestant ethic and the spirit of capitalism کے ذریعے اپنے دور کے حالات کو اپنی تحقیق وتحریر میں شامل کر کے لوگوں کے سامنے رکھا۔

Nicole Curoto (2013) کے متابق قدیم سماجیاتی اصولوں نے سماجی حقیقت کو سمجھنے کے لیے ایک بنیادی تصور دیا۔

قدیم سماجیاتی اصول سماجیات کے لیے ایک نیوں کی طرح ثابت ہوے جن کی بنیاد پر اعلی سماجی علم اور سماجی نظام کی اچھی سمجھ تیار ہوئی۔

Curoto کے متابق قدیم سماجیاتی اصولوں نے سماجیات کو ہی واضح نہیں کیا بلکہ اسکی زبان، نظریات، اورسماج کا تنقیدی تجزیہ کے لئے ایک طریقہ کار بھی پیش کیا۔

مثال کے طور پر Marx نے اپنی کتاب Das Capital اور Weber نے اپنی کتاب Economy and society میں کلاس کا تصور واضح کیا جو آج بھی سماجیاتی تحقیق کا اہم حصہ ہے۔

# جدید سماجیاتی اصول

جدید سماجیاتی اصول بیسویں صدی میں تقریباً 1960s کے قریب وجود میں آئے۔

جدید سماجیاتی اصول دراصل پہلے سے موجود

اصول stuructural-functionalism

اور Conflict theory جو کہ سماج کو صرف

سیسٹم کے نظریے سے دیکھتے تھے،

کی مخالفت میں وجود میں آئے۔

sturcutural-functionalism کی خامیوں کو دیکھتے ہوئے سماج کو سمجھنے کے لئے نئے طرح کے سماجی اصولوں کی ضرورت محسوس ہونے لگی۔

دراصل world war II کے بعد سماج میں
بڑے پیمانے پر تبدیلیاں آرہی تھی۔
سماج ڈھانچائی اور ذہنی طور پر تیزی سے
بدل رہا تھا۔

مثال کے طور پر سماج میں آرہی تبدیلیوں کی وجہ
سے ہم مختلف طرح کے سماج کی بات کرنے لگے۔
جیسے post-industrial society, post
colonial society, consumer

society, media society, ،society اور پچھ
عرصے بعد information society,
global society اور post-modern
society کی بات کرنے لگے۔

ان سبھی تیزی سے ہورہے بدلاو کے سیاق و
سباق میں یہ محسوس کیا گیا کہ موجودہ سماجیاتی اصول
بدل رہے سماج کو سمجھنے کے لئے ناقافی ہیں۔

دراصل structural functialism اور conflict theory کے مخالفت میں کئی سارے سوال کھڑے ہوئے۔مثلاً انفرادی تجزیا اور تصادُم کو اندیکھا کیا گیا۔

conflict theory نے تصادم کو

مرکزی اہمیت دیتے ہوئے اسکے positive

functions کو اندیکھا کردیا۔

درحقیقت یہ دونو theoreies کا نظریا macro اور system کو اہمیت دینے والا تھا۔

ان خامیوں کو دور کرنے کے لئے شروع

میںneo functionalistاور

neo-marxist اصول وجود میں آیے۔

جن میں ثقافت، فرد اور روزمرہ کی
زندگی کو خاصی ترجیح دی گئی۔

ان سب نے structural

functionalism کو یہ کہتے ہوے درکنار

کرنے کی کوشش کی کہ یہ

سماجی تصادم اور انفرادی زندگی میں درپیش آنے والی سماجی حقیقتوں کو بیان نہیں کرتے۔ اس لیے قدیم سماجیاتی اصول کو محدود قرار دے دیا گیا۔

اس طرح قدیم سماجیاتی اصولوں کی دوسری بڑی تنقید مائکروسماجیاتی اصولوں کی شکل میں آئی۔

جس میں

structural-functionalism اصولوں

پرسماج کے نفسیاتی اور انفرادی تصور کو نظر انداز کرنے

کا الزام لگایا گیا۔

اس میں یہ گور بھی کیا گیا کہ فرد سماج میں ایک سوچنے والا، سماجی حقیقت کو انجام دینے والا اہم اداکار ہے۔

اس تنقیدی جدوجہد میں Symbolic interactionism, ethnomethodology جیسے دیگرسماجیاتی اصول وجود میں آئے۔

ان اصولوں نے سماج کو تشریح کے ذریعہ سے دیکھنے پر زور دیا۔ حقیقت کو سماجی پس منظر میں سمجھنے کی وکالت کی گئی۔ فرد کو سماج کا اہم حصہ مانا گیا۔

یہ مانا گیا کہ وہ روزمرہ کی زندگی میں درپیش حالات کے ذریعہ سماجی ڈھانچہ، حقیقت اور تبدیلی کوانجام دیتا ہے۔

یہی نہی، دراصل سماجیاتی اصولوں کے مسلسل
ترقی و نشوو نما میں ایک اور کڑی جوڑی۔

میرا مطلب یہاں
مابعد جدیدیت(Post-modernism)سے
ہیں۔ دراصل اس علمی تحریک نے جدیدیت
کے دورکوہی ختم قرار دے دیا۔

جدیدیت کو محدود اور ایک طرفہ خاصکر مغربی
پسند قرار دے دیا گیا۔یہ بھی کہا گیا کہ
جدیدیت روشن خیال کی پیدائش ہے۔

اور یہ یقینی، عقلیت پسندی اور مغربی سائنس پر مبنی ہے۔ایسا مانا گیا کہ جدیدیت کا تصور دوسرے سماج کے علم، ثقافت اور مذہب کو کمتر مانتا ہے۔

حالانکہ سماجی اصولوں کے ترقی کے اس سلسلے میں مابعد جدیدیت کی بھی تنقید ہوئی اور اس کو بھی خارج کیا گیا۔

مثال کے طور پر انتھونی گڈنس نے مابعد جدیدیت کے وجود کو یہ سوالیہ نشان لگاتے ہوئے خارج کیا کہ یہ ایک صرف خیالی تصور ہے۔

مابعد جدیدیت کو ایک سرے سے خارج کرتے ہووے وہ کہتا کہ ہم دراصل بھی لیٹ موڈرنٹی (late modernity) کے دور میں ہیں۔

گڈنس کے مطابق جدیدیت میں کوئی دنچھائی
تبدیلیل نہیں آئی
ہے۔

ہاں یہ ضرور ہے کہ سماجی تبدیلی، ترقی اور سماجی
ڈھانچہ میں بھاری تبدیلی آئی ہے لیکن یہ تبدیلی
ڈھانچائی نہی کہی جا سکتی۔

اس لیے یہ کہنا بلاکل بھی سہی نہی ہوگا کہ ہم
جدیدیت کے دور سے گزر کر ایک نئے دور یعنی
مابعد جدیدیت کے دور میں آگئے ہیں۔

اس کے ساتھ ساتھ گڈنس سماجیاتی اصولوں
میں میکر مائکرو، اجنسی سٹرکچر اور
theoretical systhesis کی پرزور
وکالت کرتے ہیں۔

گڈنس کہتا ہے کہ سیسٹم اور فرد دونو ہی اہم ہیں

اوردونو ایک دوسرے کومتاثر کرتے ہیں۔

## اختصار (summary)

عزیز طلبہ  آج ہم نے اس Lesson میں جانا کہ  قدیم  اور  جدید سماجی اصول کیا ہوتے ہیں۔

ہم نے بات کی کہ قدیم سماجیات اصول

انیسوی صدی کے اصول ہے۔ یہ تب کے

اصول ہیں جب سماجیات کی نیوڈل رہی تھی۔

ے

ہ اصول سماجیات کے شروعاتی ماہرسماجیات

جیسے کہ Comte, Spencer,

Weber, Marx نے دیے ہیں۔

قدیم سماجیاتی اصولوں کا مقصد سماج کی ترتیب، ڈھانچہ اور مضبوتی کو سمجھنے کا تھا۔ان شروعاتی سماجیاتی اصولوں نے سماجیات کی وسعت، دائرہ اور نظریات کو طے کیا

جن سے سماجیات میں معیاری علم اور تحقیق کی
راہ قائم ہوئی۔

دوسرے ہم نے جدید سماجیاتی اصولوں کے

بارے میں بات کی۔ یہ سماجیاتی اصول بیسوی

صدی میں وجود میں آئے۔

یہ اصول قدیم سماجیاتی اصول کی خامیوں خاص کر

structural-functionalism اور

conflict theory کے برعکس وجود میں

آیے۔

مثال کے طور پر symbollic
interactionism,
phenomenology,
ethnomethodology, وغیرہ وغیرہ۔

ان نظریات نے سماج میں فرد کے کردار پر زور دیا۔

اور   آخر میں ہم نے مابعد جدیدیت کے بارے میں

بات کی اور گڈنس کے خیالوں سے بھی واقف

ہوے جس میں وہ  مابعد جدیدیت کی تنقید کرتا ہے

اور

مائکرو میکرو سماجی نظریات کے آپسی تال میل کی وکالت کرتا ہے۔

آپ سماجیاتی اصول کے موضوع پر اور زیادہ معلومات کے لیے۔

Lewis A Coser (2004) کی کتاب

Masters of sociological

,thought

Rawat publications

,

New Delhi

,Sociological George Ritzer

McGraw-Hill, theory (1992)

Inc

New York‘

M. Francis Abraham

Modern soiological （2003）

theory

Oxford University Press, ،

New Delhi

کوبھی دیکھ سکتے ہیں۔

اور مزید معلومات کے لیے آپ ہم سے اس پتے

پر رابطہ قائم کرسکتے ہیں:

ڈاکٹر سہید

شعبہ سماجیات، مولانا آزاد نیشنل اردو
یونورسٹی،حیدرا باد

saheedmeo@gmail.com

اگلے Lesson میں ہم کسی اور موضوع پر بات کرینگے تب تک کے لیے اجازت دیجیے۔

شکریہ۔